

Vol II
No 25



Friday
11th July, 1961

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1595—1611
Paper laid on the table of the House	1612
Business of the House	1612—1614
I A Bill No XIX of 1961 A Bill to Amend the Hyderabad Shops & Establishments Act 1951 (1st reading complete)	1614—1618
I A Bill No XX of 1961 A Bill for Making Provision for Proper Disposal of Labour (introduced)	1618—1619

Price Eight Annas

HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 11th July 1952

(TWENTY-NINTH DAY OF THE SECOND SESSION)

[THE ASSEMBLY MET AT TWO OF THE CLOCK]

Mr. Speaker in the Chair

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: Let us take up questions

Rajpnamukh's Pension

*224 *Sri L B Konda (Anfabad General)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 What pension is being paid to the Rajpnamukh and who pays it ?

2 Whether the Hyderabad Government was consulted in the matter ?

3 Whether it is true that the Rajpnamukh has expressed his desire for reduction in the said pension ?

میری بی رام کس رائے (جسٹس مسٹر) جلا سوال ہے کہ راج بریکہ کو کسی پسن
دھارھی ہے اور کس کی حالت ہے کہ دھارھی ہے اس سوال کا جواب ہے کہ راج بریکہ
کو کوئی پسن نہیں دھارھی ہے اگر سوال کا مطلب پرووی پسن (Privy Puse)
ہے تو اس کا جواب ہے کہ پرووی پسن گورنمنٹ آف ہمایا حکومت اور پسرٹی ہے
دسور کے ریکل ۲۶ کے تحت اسکا ہے پسن (Payment) گراہ
(Grant) کر دیا گیا ہے ایک دساور دووی کے ذریعہ ہوی ہے
اور اسکو کسانڈ شد (Consolidated) طور ر ادا کرنے کا جمعہ
ہوا ہے دوسرا جرو سوال کا ہے کہ کیا حکومت ہمایا آد ہے اس سلسلہ ہی سوز
کر لیا گیا اسکا جواب ہے کہ ہلیے جو جواب دنا گیا ہے اسکے لحاظ سے نہ سوال
پنہ نہیں ہونا سول کا پسرہ جرو ہے کہ کیا ہے مجمع ہے کہ راج بریکہ نے
اپنے پسن ہی کمی کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اسکا جواب ہے کہ حکومت
حیدرآباد کو پسن کا علم نہیں کہ آنا نظام سے اپنی رپوی پسن ہی کمی کرنے کے بارے
میں کوئی رائے ظاہر کی ہے یا نہیں

شرعی لکس کوٹا (ڈاگورنس ایف اے) سے روئے میں نے غلطی مرچ پس
 طریقہ لکس کوٹا (Financial intogation) کے
 کے ساتھ ہم جانور دہے کی اس طے کی ہے ؟

شرعی رام کہ لکس کوٹا کے لکس کوٹا کے لئے معاف ہو کر
 رپورٹ میں آئیے گا اگر ٹیکٹ ہوا ہے مگر روئے کے لئے لکس کوٹا میں روئے میں
 کے ساتھ (Charges) کوٹا لکس کوٹا کے ساتھ رہنے

شرعی وی ڈی ڈنپائڈے (لکس کوٹا) کے ساتھ لکس کوٹا کے
 بعد کوٹا لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا میں روئے میں لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ

شرعی رام کس راڈ سے سٹ ڈیٹے وہ لکس کوٹا میں ہے لکس کوٹا
 ظاہر ہوا ہے لکس کوٹا کے ساتھ (Agreement) ہوا لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 لکس کوٹا (Adjustment) ہوا

شرعی لکس کوٹا - لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ

شرعی - رام کس راڈ کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ

Shri M. Buchiah (Sapur) Is it a fact that the
 Rajpramukh is contemplating to give away this Privy Purses
 amount for Nation building purposes ?

شرعی رام کس راڈ اس کا صحیح علم ہے

شرعی کے لئے سوال (لکس کوٹا) لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 کا ہاں لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ

شرعی رام کس راڈ میں لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ

شرعی وی ڈی ڈنپائڈے اگر لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ

شرعی رام کس راڈ اس کا صحیح علم ہے لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ
 لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ لکس کوٹا کے ساتھ

شری لکشمی کوٹلہ : اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سرکی رام کھن راؤ : دونوں ہی سہ ماہی کے نعوم ہیں۔

سر مہیشی لکشمی بائی (سوالگر) : ان کی اسی بیوی (Family) ہے کہ انہیں لاکھ روپے سے لگا رہے ہیں ؟

سرکی رام کھن راؤ : سب ایسے ہی انداز کی جلی بیوی ہے ان کو لاکھ روپے ان کے لیے زیادہ ہے اور میں کہہ سکتا ہوں کہ ان کے لیے روپے سے لگا رہے ہیں۔

سرکی لکشمی کوٹلہ : ری سٹیٹ لڈیا کے متعلق کیا جاننا ہے ؟

سرکی رام کھن راؤ : اس کے متعلق جاننا نہیں ہے۔

Collection Funds

*202 Shri Lumbay Mukhtay (Mangलगoa) Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that the village Officials of Patrud, Kadhudgaon and Kannapur in Mangलगoa taluq of Bhu district collected large amounts compulsorily along with land revenue in the name of expenditure incurred in connection with the recent general elections ?

(2) If so whether the Government will cause the refund of the amounts so collected ?

شاہد علی شریف : سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سر مہیشی لکشمی بائی : سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سر کی جی : سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سر کی جی : سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سوال : سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

سر اے جی سر اس اور وی بی دور کی علامہ علامہ نعوم ہیں ؟

की जितायी सुख की हो शौचवी चाल ब्राह्मण सुद्धा सरकत पीसि अथिकायी कायार
बाहे काय ?

की विचारराय विठु कायार बाहे

की लिवाली मुस्ताली लोकली तातू बरताता शशी पूा शारी बाहेत्या म ठेव हायार
उपय बोध बाहे काय ?

की विचारराय विठु लोकली तार व ती तर नमदिकन दूर करवाता येवीर

की लिवाली मुस्ताली लोकली उअर यमातूवीय पाळ कायावका दूर करण हे सरका
रचे कर्तव्य होते

की विचारराय विठु प्रयत्न बातीत असे होय वक्त वतते

Central School of Commerce

*204 *Shri K R Vamanrao (Kalyanets Reserved)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

1 Whether the School of Commerce run by the Govern-
ment is not superfluous as there are other well run private
institutions which impart instruction in commercial subjects ?
What is the necessity for running this School in these circum-
stances ?

2 Whether the Administration Report has been receiv-
ed by the Government in respect of the working of the
School of Commerce ? If not why not ?

The Minister for Public Health Medical and Education (Shri Phoolchand Gandhi)

1 Government does not think that the Central School
of Commerce is superfluous

This school is having a course of Diploma in Commerce
and Banking which no private institution is having This
diploma is recognised by the Osmania University as being
equivalent to I Com for purposes of admission to B Com

Before the school was started private institutions were
conducting examinations in Shorthand and Typewriting and
giving certificates in large numbers The holders of these
certificates were not up to the mark Now on account of the
high standard of the examinations in this school better trained
students are being produced

Pitman's and the London Chamber of Commerce who found that the examinations which were conducted previously by private institutions as their agents were not conducted satisfactorily have now entrusted the work to this school.

In view of the above the necessity for continuance of this School is established.

2 The answer is in the affirmative. The annual reports of this school are received by the Special Officer, Department of Technical and Vocational Education and scrutinised by him. Relevant statistics are incorporated in the Annual Administration Report submitted by the Special Officer to Government.

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں (عامیون سکول) ایس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں ۱۹۵۱-۵۰ کیلبر میں ۱۹۵۱ اور ۱۹۵۲-۵۱ کیلبر میں ۱۹۵۱ کیلبر میں وہ ایس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟ (1 guinea) بھیج رہی ہیں۔

سوال: ۱۹۵۱-۵۰ کیلبر میں ۱۹۵۱ اور ۱۹۵۲-۵۱ کیلبر میں ۱۹۵۱ کیلبر میں وہ ایس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں اس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں اس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟ (1 guinea) بھیج رہی ہیں۔

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں اس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

Shri K R Venkateswamy: May I know the amount spent on this Institution?

Shri Phoolchand Gandhi: The amounts spent are as follows —

	Rs
1950-51	83 174 0 7
1951-52	42 818 4 0
1952-53 (expected)	95 800 0 0

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں اس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں اس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں اس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

سوال: کونسیں عوامی اسکولیں اس کے ریٹرنز بھیج رہی ہیں؟

Mr Speaker: Let us proceed to the next question.

Shri V D Deshpande We know that only 10 students have passed

Mr Speaker Order, Order I have asked the next hon Member to put his question

Medicine Chests

*260 *Shri Laxmaji Mukhiyaji* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state —

(1) The number of medicine chests kept in each taluq?

(2) What is the annual expenditure incurred on each medicine chest?

(3) Whether any medicine chests are kept in charge of private medical practitioners?

(4) Whether the Government intend to keep some Ayurvedic medicines in the medicine chests?

(5) If not, why not?

Shri Phoolchand Gandhi (1) In each taluq 10 to 15 medical chests are kept according to the number of villages with a population of 1,000 or over

(2) For each Medical chest about Rs 158 0 0 including cost of boxes medicines, etc are spent for a year

(3) No

(4) Not as yet

(5) Government Ayurvedic Pharmacy is only recently established. When the Pharmacy will be working in full swing and when it will manufacture set medicines, separate Ayurvedic chests will also be considered

شری جے بی - مسال راول - انورینڈ کنٹریٹس سے ایک کسے ششکا علاج کیا گیا ہے؟ ان میں سے کسے اچھے ہوئے اور ان رکنا ہسہ - ح ہوا ؟

سہی فوکلبر مابہی لکھال مہیکلر کسٹس (Medical Chests) م کسے بارے ہئ مہا کالبرک مہا کالبریک ڈیپارٹ کسے بارے مہی فوکل خہ ہئ

شری جے بی - مسال راول - (مسال کسٹ (Medical Chest) کے بارے مہا
- سزگے -

की कुलचर गांधी परे आहे

की लिखाजी मुस्ताजी पाटील पदवा यांच्याकड वेठपा देण्याबबवी त्या बघाकडे विस्वा ज्ञानस मुरमुक्त ठरपार नाहीत काय ?

की कुलचर गांधी या बहूत प्रसन्न विचारका जावू शकत नाही

की लिखाजी मुस्ताजी या प्रस्तावे चार भाग आहेत वास्तविक पाहता जातानत फक्त अल्प भागावर प्रसन्न विचारका आहे

मिस्टर स्पीकर बावप बो पत्त विचारीत बाह्रात तो प्रसन्न उठून शकत (Suggestion) आहे सुम्ही बहूत मागव्याकरता प्रसन्न विचारक शकता शकत किवा आरमुक्त (Argument) करू शकत नाही

की लिखाजी मुस्ताजी आरमुक्त किवा शकतान म्हुणून वम्हे कर या बाबत सरकारचे पत काय आहे ते समजावे या बघ्टीने नी विचारतो आहे

मिस्टर स्पीकर मत् विचारता मत् नाही

की लिखाजी मुस्ताजी यानभों मका कडे विचारारवाचे आहे की या वेठपा बँबाकड विस्वा आहेत काय ?

की कुलचर पत्त याचे बहूत देव्यात आले आहे

की लिखाजी मुस्ताजी अ बहूत देव्यात आले त्या बहूतच मत्त मोलमवाचे आहे पत्त कडे विचारारवाचे नाही की या वेठपा बँबाकड विस्वा आहेत काय ?

की कुलचर गांधी वेठपा बँबाकड विसेलना नाहीत

की लिखाजी मुस्ताजी वेठपा बँबाकड का विस्वा जात नाहीत ?

की कुलचर गांधी त्याचा बुद्धयोग होतो म्हुणून

की रामराव आचरगाकर (गवराई) हे मीपम बहूत जाठा पमत किती लोक बुद्धत हाके ब किती मेके ?

की कुलचर गांधी की या पूर्वीपि सांगिले आहे की अकरवीत ३९६६२६ रोव्याचा इजाज करव्यात बाबा

Mr. Speaker: Let us proceed to the next question

Government Hospitals

*237 *SJ*; *Vishvas Rao Patil (Paranda)* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(1) The number of Government Hospitals in Paranda and Bhoom taluqs ?

Starred Question and Answer 11th July 1952 1605

(2) Whether the number is adequate to meet the demand of the people?

(3) What is the annual grant allotted for the hospital in Paranda towards medicines?

(4) How many patients were treated in 1951-52 in the said hospital?

(5) What is the annual grant for the Wasei Ayurvedic Dispensary towards medicines?

(6) How many patients were treated during the year 1951-52 in this hospital?

Shri Phoolchand Gandhi (1) There are two dispensary dispensaries one at Paranda and the other at Bhoom. It may be pointed out that Bhoom is a sub taluq. There is one Ayurvedic dispensary also at Wasei.

(2) The above dispensaries are adequate to meet the demands of the local people and villages living around in about five miles radius.

(3) For Paranda Hospital Rs. 2,500 per year are allotted for medicines.

(4) In this Hospital 5,788 in patients and 62,720 out patients received and in 1951-52.

(5) The annual grant for the Wasei Ayurvedic Dispensary is Rs. 400 0 0.

(6) 48,000 patients received treatment during the year 1951-52 at Wasei.

میری وسواس رائل ہل ڈسپنسری میں روٹک دوجاں جو طرح ہوا ہے
اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ روز رھے گارے میں درہ دور آدسوں کو دو دسوں
ہے کیا آبل سے ہلا کیے ہیں کہ مارے گار آئے ہیں اسے مرینوں کو
دو کس طرح دھاسکی ہے ؟

سہی کھربند سارہی آسپورٹیک ڈیپارٹمنٹ ہ ساریہ کو بک سارہی سہی دسا بک روک کے کینے
سارہی ہوسہی ہ سہی کین کینا کینے سارہی کینا کینا کینا

میری لمانی مکاچی انا ہونا ہے و ہر ہون میں دو کون رکھی ہو ہے ؟

سہی کھربند سارہی کینا کینا کینا کینا ہ

Primary Schools

*274 *Shri Vishwas Rao Patil* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(1) The number of teachers and students in Primary schools of Ter (Gorabache) and Wasei of Bhoom taluq ?

(2) The number of Primary, Middle and High Schools in Parientia and Bhoom taluqs ?

سریوی ڈی ڈی مانڈے د سول کے خوب سے ملے و گئے ہے ۔
 لے میں لہما - ماہرن کہ ن طرح سے جو دنگوں لو عرب ت نا
 ہے کا و را سری ہے ؟

کی فوٹوکار پارٹی بکس کی پارٹی تھی ہ ہر کوئی بھلا جان تھی ہ کی پارٹیاں تھی
 تھی !

سریوی ڈی ڈی مانڈے میں ہم کا کہ نالنگوں لہری ہے
 لرس و (lone) میں کم گ ہے نا و نارٹسری میں ہے ؟

Is this a parliamentary lone ?

Shri Phoolchand Gandhi It is completely parliamentary

Mr. Speaker Let us not waste our time Let us proceed with the question

Shri Phoolchand Gandhi My answer to Question No 274 is as follows —

(1)	No of teachers	No of students
(a) Ter (Osmanabad) taluq	6	202
(b) Wari (Bhoom taluq)	7	384

(3) Number of Primary Middle and High Schools in Bhoom and Parientia taluqs are as under --- (Parientia is a taluqa of which Bhoom is sub taluqa)

Name of place	Primary Schools	Middle Schools	High Schools
Bhoom	84	1	
Parientia	44	1	

سریوی سو اس رائڈل کلر سر (ے) میں جو بھرن کی نہ آدہ میں گئی ہے
 کا نہ جو بھرن گوری (Temporary) کام کر رہے ہیں ؟

کی فوٹوکار پارٹی ہر بھ ۱۱ ڈیپنڈ ٹائمز کی کام کر رہے ہیں !

کی تیکسا کارڈ پارٹی ماننیج تیکس مٹی جانن ن پتوہ جاپلوا بھارتیہ پارٹی
 کی تیکسا یا برامری ڈائریڈ سہا تیکس کاہتہ نلا بھہ تیکسا پارٹی کاہتہ کی ہ
 سہا بپارٹی مایہ بپارٹی ساہی تیکس کاہتہ ؟

की पुनर्बाह गायी मका यात्री गैट कल्पना नाही माणण मोठिच विली तर मी साणु कलेन

की विनाहराज पाटील या डिवाणी प्रवर्गरी घाळा निव्वळकस्त किंवा हुमस्कूलन नाहीत बघा डिवाणी नवीन घाळा काळ्याची काही योजना सरकार जबज नाही काय ?

की पुनर्बाह गायी हीय योजना पुनळज काहेत एव पैसाभ्या गायी एव भाग पळत्या काहेत बाकिर टरामी मळ एव योजना जनकात बायता यत नाहीत

की विनाहराज पाटील - बायच भवे जनकात विचे होते की बायभ्याजक हुमस्कूलन निव्वळक त्या प्रमाण कात्यातक मयूरीहि निव्वळकी हुंथी एव कजूनपयत ही पोष्ट जनकात बायेनी का विद्युत यत नाही ?

की पुनर्बाह गायी - मयूरी निव्वळकी बाटे व तेव विद्युतहि रवाना झाले काहेत बायचित बाजापयत तेव काळाहि हुक नाकी बसेल पर समालनीय समारंथानी एव तेव बाळन पीरुची केनी भरवी तर त्याता ही पोष्ट कजून बाकी भरवी

की श्री जी वेणुपाय - हुमस्कूलनभ्य अक विद्युत फिली विद्याप्यानी विद्यु कळती ? बायारण मान ४० ५० विद्युतप्यानी अक विद्युत विद्युत कलेक असे बायगास बाटे काय ?

विद्युत लीकर - तेव हुमस्कूलन नाही तेव्हा हा प्रल यत यकू कळत नाही

Shri Pappi Reddy (Ibrahimpatan General) Mr. Speaker, Sir, If the questioner, the hon. the Minister and the hon. Speaker, all speak in the same language it will be very difficult for others to follow.

Shri Phoolchand Gandhi I shall follow the suggestion in future.

Mr. Speaker Now let us proceed to the next question
G. Rajaram

Returning Officer Bidar Municipality

*242 *Shri G. Rajaram (Armoor)* Will the hon. Minister, for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether it is a fact that the Returning Officer, Bidar Municipality rejected the nomination papers submitted after 2 p.m. on the last date of filing nominations in the Municipal Elections ?

(2) If so, under what rules were the nominations rejected?

(3) Whether any representation has been made to the hon. Minister in this regard ?

(4) If so, what action has been taken in this regard ?

مسٹر فاروقی سبٹ گورنمنٹ (شری اماراؤ کی مکھی)۔ جہاں سوال نہ ہے کہ اسٹیشن پر آخری تاریخ کو دو حصے کے مڈ سونڈز کلمے میں کیا گیا و کتنا لٹکو لیے سے انکار کیا گیا ؟

دوسرا سوال نہ ہے کہ اگر ادا ہوئے تو کس عوام کے حق و بھٹک کیا گیا ؟

سے سوال نہ ہے کہ کیا اس سلسلہ میں کوئی رپورٹس (Representation) مسٹر کے پاس آنا تھا ؟

چوتھا سوال نہ ہے کہ اگر ایسا ہوا ہے تو اس بارے میں کیا کارروائی کی گئی ؟

پہلے حصہ کا جواب نہ ہے کہ ۲ حصے کے بعد اسٹیشن پر لیے سے انکار کیا گیا ۔

دوسرے حصہ کا جواب نہ ہے کہ ۲ حصہ کا مٹی ٹوٹ اسٹیٹ کے الیکٹریکل رولس میں ۳ کے حصے لیے سے انکار کیا گیا ہے۔ سوال میں ۲ اور ۳ کا حوالہ نہ ہے کہ ۲ سوالوں کا نام نہیں ہوئے۔

شری سی۔ راجہ رام۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ڈپٹی کمشنر (Returning Officer) نے ادا کر کے نکالا ہے کہ دو حصے تک اسٹیشن فارم (Nomination Form) میں بول کئے جاسکتے ؟

شری اماراؤ کی مکھی۔ نہ صحیح ہے کہ ایک حصہ پہلے ہی اسکا اعلان کیا گیا کہ دوسرے (۲) حصے تک داخل کیا جائے۔

شری سی۔ راجہ رام۔ کیا نابینا ادا لٹکار انکو ہے ؟

شری اماراؤ کی مکھی۔ افسار کا حصہ میں نہیں کر سکتا۔ ٹرنڈول (Tribunal) کر سکتا ہے۔ مگر اسے رولس کے حق میں افسار ہو۔

شری سی۔ راجہ رام۔ کوئی رولس کے حق ہے ؟

شری اماراؤ کی مکھی۔ بے تعلبہ رولس کے حق ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیشاپانڈے۔ کوئی رولس اس سلسلہ میں فالو (Follow) کئے گئے ؟

شری اماراؤ کی مکھی۔ جو رولس مسوسل اگسٹس (Municipal Elections) کئے گئے ہوتے ہیں وہ فالو کئے گئے ہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیشاپانڈے۔ رولس کے لحاظ سے وہ تبدیل کرنے کا حق رٹسنگ آفسر کو ہے یا نہیں ؟

شری اماراؤ کی مکھی۔ اسکا حصہ میں تو میں کر سکتا۔ ٹرنڈول اسے اسکا حصہ کر سکتا ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیشاپانڈے۔ ایک حصہ پہلے اطلاع دینے کے لیے ۱۱ حصے تک لائم رکھا گیا ہے۔ اور لٹکے بعد ۲ حصے تک لائم نہ رکھے جانے کی اطلاع صرف ہارٹر کو دینی۔ کیا یہ صحیح ہے ؟

سری اماراژ کی مکھی جان اگر اس کو اطلاع دینگی ہے وگناہ کا ہی ہے؟

سری جی راجہ رام کا صحیح ہے انہوں نے اس کے ان آر وی
بپے روبرف (Represent) کا ہے

سری اماراژ کی مکھی جان اس دوسرے رگناہا واپوں نے برے اس
روبرف کا ہے اس نے اس کا ہی نہیں کہ و لوکل سٹا گورنٹ کے
سے سری صاحب کے اس جوع ہوں

سری جی سری راملو (ہی) کہ اس کی اس میں جوں نے عطی کی ہے
یا اسکو کہ سٹاٹ (Exploit) لے کی کہ میں کی ہے ؟

سری اماراژ کی مکھی اس میں اس کی اس میں جوں نے عطی کی ہے نا ہے
اسٹاٹ کرنے کی کو اس کی سٹاٹ سٹاٹ (Tribunal) ہی کہ سٹاٹ

سری جی راجہ رام ابھی کہا گیا کہ اس کو اسے درجہ سٹاٹ اسوں کو اطلاع
دینگی کا اطلاع دے سے اس کسی کے سٹاٹ (Signatures) لے گئے
ہیں ؟

سری اماراژ کی مکھی تک ہوا بلے فارم () کا اعلان کلاگا اے ہی وہ
ہے اس کے اس میں اس کے اس کے

سری جی راجہ رام اس اس کی طرف سے اس آد کو وہ در اس سٹاٹ کا

سری اماراژ کی مکھی معافی لہوں سٹاٹ اس سٹاٹ ہے

سری جی راجہ رام سوال ہے کہ اس کی اس لوگوں کو اطلاع دینگی ؟ کہ
کے سٹاٹ اس میں ہے ؟

(Answer not given)

انک آر بیل میں اس کا اس کے سوا اور لوگوں کو اس میں کہہ ہے ہوں
اس میں اس (Municipal Law) کے اس میں ہے ؟

سری اماراژ کی مکھی اس میں ہے

سری جی راجہ رام نہ کہا گیا کہ ہاں لہوں کو اطلاع دینگی اس وہ -
لوگ میں حصہ لے سکتے ہیں اس میں اس کو اطلاع دینگی ؟

سری اماراژ کی مکھی اس اس و اس میں اس میں اگر کوئی اس
(Independent) کہہ ہو اس کو اس میں اس کے اس میں اس کو اطلاع دینگی
کہ سٹاٹ -

سری لکٹس کو بل کا گھر اس کو اطلاع دینگی ؟

سری اماراؤ کی مکھی تاج دے باحوط سے طے سے اطلاع دعویٰ ہے

Shri M S Rajalingam (Wasamal) May I know Sir whether the hon Minister is empowered to give any relief in this direction ?

Shri Anna Rao Ganamukhs I cannot give any relief It is for the Tribunal to decide

سری وی ٹی دسباد سے نا ہے صحیح ہے کہ اسے سرکس (Instructions) دے گئے ہیں کہ کانگرس پارٹی کو جو کرنای پارٹر کے نامس وارس لکھن کر اوٹمن (Technical grounds) رکھ دے ہاں ؟

سری اماراؤ کی مکھی ہے سر صحیح ہے

سری اس رہدی (لکھ) کہنا ہے صحیح ہے کہ انکس کے اغراض کیلئے آفس (Office hours) ڈاکر لحاظ سے کیا ہاں ؟

سری اماراؤ کی مکھی انکس کے اغراض کیلئے جو نام ہوگا گا ہاں وہ دو گھنٹے تک ہاں

سری سی راجہ رام کہنا ہے صحیح ہے کہ سوسل انکس کیلئے حدر آباد کانسٹوٹ سسلی روس ہی جو نام ہوگا گا ہے ہاں ؟

سری اماراؤ کی مکھی ہاں ہے صحیح ہے

سری گروارٹی ٹی نوٹے اسب کے ایلر سوسل انکس کے سلسلہ میں کانگرس نامس رجکٹ (Reject) کیے گئے ؟ اسمیں سے کیے کانگرس پارٹی کے تھے ؟

سری اماراؤ کی مکھی ہاں ہاں نامکنا ہوس چاہے

سری گروارٹی ٹی سوسل سوسل کی حد تک ہوساے

سری اماراؤ کی مکھی سکے لیے ہی ہوس چاہے

سری سی راجہ رام اس سلسلہ میں جو سواطھیاں ہری ہیں ان کے سسلی آرٹیل سسر کے نام زبردسسی کا گا ہاں سلسلہ میں کانگرس کارروای کی نوع کھاسکی ہے ؟

سری اماراؤ کی مکھی انکس کے سلسلہ میں ہونے والی سواطھیاں کا جمعہ گورنٹس ہاں کر سکی ان کا جمعہ رسول (Tribunal) کر سکا ہے ۔

Mr Speaker Now let us proceed to the next question
Shri Virendra Patel

*995 Shri Vinodra Patel (Aland) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

The total number of burial grounds for Hindus and Muslims in Gulbarga district with special reference to Chuncholi taluq ?

شری اناڑا گن مکھی گلبرگہ ضلع میں (۶۱) - ۱۱ اور کے قبرستانوں اور
 (۶) - ۱۱ قبرستانوں کے ساتھ ۱۱ قبرستان ہیں ۔

شری لکشمی کوٹوالا ان قبرستانوں میں نہ لے لوگ کھڑے ہیں ؟

(Laughter—Answer was not given)

ڈاکٹر اربل عمر قبرستانوں کے متعلق جو تعداد دی گئی ہے کیا اس میں کرمیس
 گراؤنڈس (Cremation grounds) بھی سرکٹ میں ؟

شری اناڑا گن مکھی - سوال میں مذکور کا کیا کیا گیا تھا وہاں سے لے کر جواب دیا ہے

شری جسے فی سال راولی قبرستان میں اکثر (Increase) کر کے کے بارے
 میں گورنمنٹ سے درخواست کی گئی ہے ؟

(Laughter—Answer was not given)

شری لکشمی بائی کٹوالا نے سسٹر کو معلوم ہے کہ پندرہ آدمی اور ۱۱ عورتوں
 اور وہ ان میں سے دوسرے جملوں میں مکانات کے درمیان میں ہیں ؟

سسٹر اسسٹر - سوال پندرہ آدمی سے متعلق ہے ۔ گلبرگہ سے متعلق ہے ۔

شری ملنا کولور (سوزا پور) گلبرگہ میں کسی جگہ قبرستان بنانے کے لیے اور مالکی
 اراضی سے جکھڑے ہو رہے ہیں کیا انکا پہلے آرن سسٹر کو ہے ؟

شری اناڑا گن مکھی - ہاں کچھ سا جا رہا ہے اسکے متعلق نوٹس درج ہو
 مانگا ہوں

شری اناڑا گن مکھی - کیا گلبرگہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے علاوہ دوسری
 مذاہبوں کے لیے بھی قبرستان ہیں ؟

شری اناڑا گن مکھی کرمیسس (Christians) اور نارسوں کے لیے بھی
 میں سمجھا ہوں علیحدہ علیحدہ جگہ ہے

شری شرن گورڈ (وڈگی اہولہ) - کیا قبرستانوں کے بارے میں اس میں ۱۱ - ۱۱ مانگا ہے ؟

(Laughter—Answer was not given)

شری ہیرے مشہ (گنگو) - بردے جانے کے لیے کسی کو حاصر کیا ہے ؟

شری اناڑا گن مکھی - ہاں ہے ۔

کی تیاراچی مصلحتاچی سنیکار घर मला मिलकरयेसन (Information) म्हूत विचारयेवाचे आहे हयागृहणीक स्थाननीय समावधाना योग्य ही माहिती मिळविता याची वा दुष्टीने प्रयत्नाने ठेवण्यात आली तरच काही विषयसनीय माहिती मिळविता येने खण आहे वण मला अवे म्हुपावयाचे आहे की येचे की दुसरे विधी बाळात ही योग्यप्रकारे वेव्यात येत नाहीत दुसरे ठाळावलीची अवतात येचे जे प्रल विचारले जातात त्याचा दुसरे मला अवतात की पुनर् माहिती अधिकृतपणे मिळवी बाबि अची माहिती मिळविण्याचा आणया हुक आहे वही आणया हुकाचे उलय आनरेकळ सनीकर फरतीक काय ?

मिस्तर सनीकर तो पुनया हुक आहे हे मला मान्य आहे वेव्या वेव्या प्रयाची दुसरे योग्यप्रकारे विधी येची नाहीत अवे वाटेक वेव्या ही गोष्ट सनीकरच्या मळात नापूत आवी

की तियाची मसलाची वा पूर्वी बरेच वेळा वायुला मया अनुभव आका आहे की प्रयाची दुसरे योग्य प्रकारे व वेला भुववाभुववीची विधी जातात

मिस्तर सनीकर तुम्हाला याचे योग्यप्रकारे दुसरे विधी आत नाहीत पण मला वाटेचे की विधी जातात दुसरे योग्य प्रकारे विधी जातात किना नाही हे ठरवायलाग कोपीटरी पाहिजेत न? हेच काम मी करीत असतो वर दुसरे नीट विधी आत नाहीत अवे वाटेक तर ही गोष्ट त्याचवेळी माया नवरेच आयाची म्हणजे त्या गोष्टीकरे म्ह देवा येवीक

Paper Laid on the Table of the House

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker, Sir, In accordance with clause 5 of Article 220 of the Constitution, I lay on the table of the House a copy of the Hyderabad Public Service Commission (Consultation) Regulations, 1952, made by the Rajpramukh in exercise of the powers vested in him under the proviso to clause 5 of Article 220 of the Constitution.

[No 50/GAD SRC/5/40

Dated 23rd Feb, 1952]

مسٹر اسپیکر - ہمارا آناڈ سنک سرویس کمیشن رگولیشن کی کاپیاں معروضہ آرا کیں
میں معصم کھانسی۔

Business of the House

شری انا س رائل گوائے - اس بل کی رڈنگ (Reading) شروع ہونے سے پہلے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں - میں یہ سوال اسلئے میں اٹھا رہا ہوں کہ ہاؤس میں کوئی کام نہ ہو لیکہ عام طور ر دیکھا جارہا ہے کہ اسلئے میں جو اس (Bills) پیش ہو رہے ہیں ان پر حور لڑنے کیلئے جب کم وقت دنا جاتا ہے - سکنس ۵۸ کے حسب اسپیکر صاحب کو نہ اعتبار دنا گیا ہے کہ وہ جاعوں نو وقت کم ترسکتے ہیں - لیکن میں یہ کہوں گا کہ جو بل سنن ہو اس پر میں اسٹڈی (Study) کرنا چاہتا ہے - اور یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ الاچوائسنگ راولوسی (Adjoining Provinces) میں کیا ہو رہا ہے،

لنکراج کے بل کی ڈیپریٹمنٹ ہاؤس ۱۱ سے ۲ ی میں آئے ہیں ہم انکو اسٹڈی میں کر سکتے ہیں۔ اس سبب سے اس کی حد تک نو اصرار میں نہیں لیا گیا۔ لیکن ماہ میں ۱ کھوونگا کہ آئینہ جو اس پیش ہوئے ان پر غور کرنے کیلئے کافی وقت دیا جائے۔ ایک اور بات ہے کہ ہم کو گرٹ کی کمانڈ میں نہیں مل رہی ہیں۔ اسکا بھی انتظام کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ اس بل کے بارے میں آئیے کیا چاہتے ہیں ؟

شری اچاریہ رائے گوالے۔ ہونگا ہمارے پاس اس بل کی کمانڈ ۱۱ سے آئی ہے اس لیے اس بل کی حد تک ہم سے کم کل ایک موقع دیا جائے کیونکہ جو اسٹیمٹ کا حارجہ ہے اس کا سس (Sense) تک بھی معلوم نہیں ہو سکا۔

شری وی ڈی۔ ڈیپٹی۔ ڈیپارٹمنٹ۔ آج اس بل کی حد تک رائٹنگ (First Reading) کیا جا سکتی ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ آرٹیکل ۱۱ کے تحت اس کا معنی ہے کہ قانون سبھی کا بھی موقع نہیں دیا گیا ہے اس لئے اس کے لئے ایک حد تک بھی اصرار ہو۔

شری اچاریہ رائے گوالے۔ کیونکہ میں ہاؤس کا وقت صرف لڑنا میں چاہا اس لیے آج حد تک اس کی حد تک اصرار دیا جا سکتا ہے۔ لیکن آئینہ میں کافی زیادہ وقت دیا جانا چاہئے۔

شری بی۔ رام کھن رائے۔ میں اس پر دو قسم کا جواب دیتا ہوں کہ بل درجہ میں پیش ہوا ہے۔ لیجسلیشن (Legislation) کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک ہے ہاؤس اور دوسرا ہے ایجنڈا۔ ہاؤس میں پیش ہونے والے بل کو ہاؤس میں پیش کیا جاتا ہے اور وہ ہاؤس میں کام سے اٹھتا ہے۔ اور وہ ہاؤس پر عمل پیرا کر لیا جاتا ہے۔ اس میں جو عہدہ ہیں اس میں ایک اصلاح کرنے کی ہے۔ اس میں لکھا ہوا ہے اور وہ بھی دیا گیا ہے۔ لیکن اس میں ایک اور بات ہے اس کو نظر انداز کرنے سے اس میں ہاؤس کے آرڈر میں سے اس کا اصرار چاہا ہوں کہ اس کو موو (Move) کیا جائے۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیپارٹمنٹ۔ آرٹیکل ۱۱ کے تحت اس کا معنی ہے کہ اس کے لئے (Explain) کرنے کی گرت کے معنی میں ہونا چاہئے ؟

شری بی۔ رام کھن رائے۔ گرٹ کی سلائی (Supply) کے بارے میں کوئی مشکل نہیں ہے۔ وہ مسئلہ آرٹیکل ۱۱ کے تحت ہے۔ اس کے توسط سے کابینہ (Cabinet) میں پیش ہوتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آرٹیکل ۱۱ کے تحت اس کو صوبہ میں پیش کر دیا جائے۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیپارٹمنٹ۔ مجھے یہ پروپوزیشن (Propose) کرنا ہے کہ لٹریچر میں اس کو نظر انداز کر دیا جائے۔

L A Bill No XIX of
1952 a Bill to Amend
the Hyderabad Shops
& Establishments Act
1951

Mr. Speaker Answer is not necessary

سری وی ڈی دتتا سائے (Necessary) آئے ہے کہ ہم
اپنے وقت کو سمی سمجھے ہر
سری وی رام کس راہ آر لی سر اگوست پیر می وہ کم می سمی سمی
ہے ہر وہ ان کی عقلی ہے

Mr. Speaker The Secretary has already issued orders to the press so that the Gazettes may be sent to the Members in the addresses given by them

سری کونکر صاحب: کیا سب کوک مکتب ہے؟

سری وی ڈی دتتا سائے: ہاں ہاں ہاں

مسٹر اسپیکر: اس لی کی ریس رینگ (First Reading) ہوگی

L A Bill No XIX of 1952 A Bill to Amend the Hyderabad Shops and Establishments Act, 1951

The Minister for Labour Information Planning and Rehabilitation (Shri V B Raju) Sir I beg to move that L A Bill No XIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951 be read a first time

Mr. Speaker Motion moved

That L A Bill No XIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad shops and Establishments Act 1951 be read a first time

Shri V B Raju Mr Speaker Sir It is more than a year since the Hyderabad Shops & Establishments Act has been promulgated and enforced in 16 centres covering 28 000 shops which employ nearly 40 000 employees. The places are Hyderabad Secunderabad Aurangabad Wanganal Gulbarga Ruchana Lingola Jalna Nanded Nizamabad Latur Khammam Yadga and the town committees of Sezur Peddapally and Umri. Within this one year lots of complaints have been pouring in and the number of complaints has exceeded 1 000. The nature of the complaints has been duly examined and the Department has endeavoured to fill up the gaps and to tighten up certain measures so that the very purpose for which this Act was framed was not defeated. The very aspiration or the idea behind the Government in bringing this Act was not only to regulate the working conditions by fixing the working hours

leave holidays and so on but also to provide some sort of security of service. With the coming in of these rigorous measures many of the employees had been exposed to discharge some times for no fault of theirs but for the fact of having demanded that strict enforcement of the Act must be done by the employer. It is in this Act alone—it is in Hyderabad alone that a sort of retrenchment benefit has been provided at the rate of 15 days wages for every year of service if the employee is discharged. This is no doubt a bold step but Government felt that it is not being honoured properly by the employers. On a fine morning the employer asks the employee to get out and the employee with the empty hands is compelled to move in the streets in search of employment while his family starves. In order to see that the employee is not driven to such a situation the Government felt necessary to make a provision of gratuity at the rate of 15 days for every year of service so that the money that he would get after his discharge would keep his soul and body together till he gets an occupation elsewhere. But the employer in many a case would not keep the records properly. There is always dispute in the matter of settlement when the employee demands money. For instance if the employee demanded Rs 500 the employer would tell him that he would not give him more than Rs 50. Thus there used to be a lot of disparity in the figures quoted by both the parties with the result that could not machinery to settle the matters without causing much inconvenience to the employee. Now the main amendment in this Amending Bill is in relation to that. If an employee complains that he has not been paid gratuity according to the number of years that he has served with a particular employer he will have the recourse to approach the authorities specified in the Amendment Bill to get his grievance redressed or to effect the settlement quickly. The amendment would also help intransigent employers or reluctant employers who refuse to come to a settlement to be penalised—it is not exactly penalisation they would be compelled to pay wages till the date of settlement, not exceeding one month. This one month has been fixed in consideration of the fact that the employee should not misuse this concession to his advantage. The idea behind all this is not to allow the litigation to be prolonged—the idea is that the two interests—employees and employers should be brought together and the

authorities who are empowered under this amendment should effect a settlement. The indication is also to settle the claims within a period of one month.

That is the idea behind this amendment.

The other amendment relates to the application of Section 15 of the Payment of Wages Act. There are two things which will be covered by Section 15 of the Payment of Wages Act.

One is the realisation of such dues collected in an unauthorised manner and also the empowering of the Inspector under the Shops and Establishments Act, as an authority for such purposes. Hitherto there was no provision for recovery of any unauthorised collections by the employer and this provision is being made now. These amendments are merely technical in nature because when the Shops and Establishments Act was promulgated the Central enactments—the Factories Act as well as the Payment of Wages Act—were not extended to Hyderabad. The local enactments were mentioned in this Act and now that the Central legislation has been extended to Hyderabad also the mentioning of that has become necessary in place of the one that is already there. They are merely technical.

Then, another important amendment is providing retiring benefits—the provision of gratuity relief to individual discharged employees. When the employer discharges an employee, the employee has got a right to ask for gratuity but if an employee has to get out of service of his own accord, he should give notice, so to say an employee who gets out of service of his own accord is not entitled for gratuity. But there will be people who reach the stage of superannuation and who after having served for twenty, twenty five or even thirty years with a particular employer would retire owing to pressure of circumstances and yet would not get the benefit of gratuity. So for those persons who retire after reaching the superannuation stage gratuity would be provided through this amending bill.

These are the several features relating to the amendments proposed in this amending bill. In my opinion and in the opinion

of the Government these are non controversial and would add to the benefits of the employees. Several joint meetings have been held with the representatives of the employers and the employees and after having obtained their views on these matters these amendments have been brought. I hope the House will receive these amendments in the spirit with which they have been brought and will accept them.

شری وی ڈی د سائڈے : سکرٹری ہاؤس کے سامنے ان اے بی کے
۹ سہ ۱۹۵۲ ع بوسٹ ڈی حشر اناد سا من انڈ اسٹاٹس انکٹ سہ ۱۹۵۰ ع
(L A Bill No XIX of 1952, to amend the Hyderabad
Shops and Establishments Act, 1951) آنا ہے ۔

انک ویلکم مھر (Welcome feature) ہے ۔ عام مھر ہے کہ گراہوی
(Gratuity) کے بارے ن اپن انڈ اسٹاٹس انکٹ ر عمل جی ہوا
اور عمل میں دنس ہوس ہوی ہن ناڈڑ ہن برا حود مھر ہے اور ہن نے اس
ہاٹ کو مھوس کہا ہا اب ہن پرائسٹ لانا چارہا ہے ہم دکھے ہن نہ ہوئیں
میں دو سا من انڈ اسٹاٹس انکٹ پر عمل جی ہوا ۔ جب ملازم کو وکری سے
کٹھے ہن نو گراہوی جی دی جاو ۔ وز دوسری سروں کے عمل ہن لانے ہن بھی
دست ہوی ہے میں جی اس جوج ر ماے لانا چاہا ہوں اس حساب آری ن سروسر
بوحہ ن سراسوس (Superannuation) کے بعد گراہوی دینے کا حوسوال
ہے میں سمجھا ہن کہ سول لبر (Manual labour) کو حواسر ن (Struan)
پڑنا ہے اس کا لحاظ کرے ہوئے ہن طرح سرکاری ملاز ہن کٹھے ۔ ۵۰ سال کی عمر رکھی
گئی ہے اسی طرح انکے لیے بھی عمر رکھی جا چاہے ۔ ۴ سال کہا جاتا ہے کہ
انکھول لبر (Intellectual labour) کو حلد رسا ہر (Retire) ہوئے
کی سروہ ہوی ہے اور سول لبر (Manual labour) زیادہ کام کر سکتا
ہے ۔ لیکن ہندوستان ہن سول لبرس کی جو حالت ہے اس کے لحاظ سے میں سمجھا ہوں
کہ ۵۰ سال کے بعد انکے لیے کام کرنا مشکل ہے اس لیے میں کہو ہا کہ اس میں جو
۶ سال کی سروہ رکھی گئی ہے اس کی بجائے (۵۰) سال کی رکھی جائے

انک اور حواسر انڈسٹ ل میں جی ہے اور ساہ انک انڈسٹ کے ذریعہ
اس میں لای جائے و ۴ ہے کہ اور عمل انک (Original Act) میں ۴
ہانا گا ہے کھر انک سال کی بوکری کٹھے ۔ دن کی بحوالہ گراہوی (Gratuity)
کے طور پر دھاسکی ۔ میں سمجھا ہوں ۔ دن کی بحوالہ کافی جی ہے ۔ عام طور پر جو
دوسرے سرکاری ملازم ہوتے ہن اور درس و غیر ہن اپن ہر ۱ ما کام کرنے کے
بعد انک سہہ کی بحوالہ دھای ہے انکھول لبر کو حواسر ہن بھی سہولی

سا میں بد سائلہ مس کے ملازمین کیلئے ہائی رکھیں جائیں اور وہ دن کو ملانے کو ایک چھتہ لگائے گا جسے آج سے لے کر پورے دن کے لئے کوئی حصہ تو لڑی کے لئے کرے پورا ہونا ہے تو کوئی دوسرا کام نہیں کر سکتا اور اسکے سامنے کپڑے کا کوئی درخت نہیں رہا

ان حالات میں ایک ٹریڈ یونین کے صدر نے عرض کیا کہ اب اس دن کی دست برداری ہو چکی ہے اور امید ہے کہ وہ سب ڈھانچے ہو جائیں گے۔ کل میں نے ہم اس میں حصہ لے کر ایک عام طور پر جو سہولتیں میں نے کے درخت دیا ہے اور ضروری ہے اسی سہولتیں ملتی جا رہی ہیں اور یہ ایک وقت تک ہے جس میں سبھی لوگوں کو ملے گا۔

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XIX of 1952 be read a first time

The motion was adopted

Mr Speaker The amendments to this bill may be submitted in the office till 10 a.m. tomorrow so that they may be cyclostyled and supplied to members. There is another bill which may also be introduced so that the members may have sufficient time to study the bill. This may also be moved now

L A Bill No XX of 1952 A Bill for Making Provision for Proper Housing for Labour

Shri V B Raju Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XX of 1952 a bill for making provision for proper housing for labour

Mr Speaker The bill is introduced

Copies of this bill will be supplied to the members now so that they may go through it. I would like to know how much time would be required to study the bill. It contains about 48 sections. I think the first reading can be taken up after we finish the three readings of Bill No XIX. Amendments to this bill may be submitted day after tomorrow

سری وی بی راجو نے کہا کہ اس کے دو حصے ہیں اور یہ حصوں کے ساتھ مل کر ایک بل ہے۔ اس بل کو دو روز میں پورا کر کے اسمبلی میں پیش کرنا ممکن ہے۔ کم از کم اس دن درکار ہوگی

L A Bill No XA of 1952 a 11th July 1952 1611
Bill for making provision for
proper housing for labour

سری کے اس رام راؤ (دنورکلمہ) اس قانون کے ساتھ مکرمز زر و عمر اکٹ
سلائی ہیں ہوا ہے

مسٹر اسپیکر آؤن کی ، کابینا لائبریری میں رکھی جاسکتی

سری انجی راؤ کو اے حوالہ اور ڈنوس کتا گیا ہے وہ ہاؤس کے لئے مانگتا ہے
اس کے ہم سکس ہیں اور ایک ایک سکس میں والی رینڈ تک کلاسز ہیں ان سے
برہم دور ہے اس کے لئے حوس دی انکے گئے ہیں اگر حکمہ وہ کم ہیں لیکن کم
از کم میں دی دے جانے چاہی

سری لکھن کونڈا ، کو نو بھٹل ہے اس طرح ہی ایک دی راند مل سکتا ہے

Shri V B Raju I hope the hon Members after reading
the bill will change their opinion. The number of sections in
the bill is no doubt very large but they are routine matters
simply formal things. Two or three sections are very impor-
tant like the constitution of the corporation, its composition
etc.

Mr Speaker After the first reading we will decide the
quantum of time that will be required for submitting amend-
ments. Now we will adjourn.

The House then adjourned till Two of the clock on Saturday the 13th
July 1952

